سوال

امانت رکھنے کا حکم (157)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے پاس کچھ نقد رقم ہو اور وہ حفاظت کی خاطر اسے امانت کے طور پر کسی بنک میں رکھے اور سال کا عرصہ گزرنے پر اس کی زکوٰۃ ادا کر دے تو کیا یہ اس کے لیے جائز ہے یا نہیں؟ ہمیں مستفید فرمائیے۔ اللہ آپ کو بہتر جزاء عطا فرمائے۔ (عمری۔ع۔ع۔ جدہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یں امانت رکھنا جائز نہیں، خواہ وہ اس پر سود نہ لے۔ کیونکہ اس کام میں گناہ اور سرکشی پر اعانت ہے۔ جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس سے منع کیا ہے۔ لیکن جب کوئی شخص اس کام پر مجبور ہو اور سود نہ لے اور اپنے مال کی حفاظت کے لیے سودی بنک کے علاوہ اور کوئی جگہ نہ پائے تو مجبوری کی بنا پر (ان شاء اللہ)

فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ...١١٩

للہ نے تم پر حرام کیا ہے، اسے کھول کر بیان کر دیا ہے۔ الا یہ کہ تم کسی بات پر مجبور ہو جاؤ۔''

اور جب کوئی اسلامی بنک یا امانت رکھنے کی جگہ پا لے جس میں گناہ اور سرکشی پر تعاون کی صورت نہ ہو تو اپنا مال اس میں امانت رکھے۔ اب اس کے لیے سودی بنک میں امانت رکھنا جائز نہ ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ